بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Join Islam Online

علم الفرائض

www.chamsona.net

علم

کیوں؟

مسئله

مقصد حیات

قرب الٰہی

جنت

علمی رکاوٹ

یقینی علم ، مستقل حل

تا کہ سکون سے آگے بڑھا جا سکے

صرف کلی علم کے ذریعہ ممکن ہے

اور وہ ہے

علم وحی

اور جب بھی انسانی مسائل میں علم وحی کے مقابلے میں انسانی عقلی علم کو ترجیح دی گئی تو فساد ہوا کیونکہ اللہ سے ہٹ کر انسانی علم خود غرضی پر مشتمل ہوتا ہے

اور علم وحی بے غرضی کی

بنیاد پر ہے

صرف انسانیت کی بھلائی

عدل کی بنیاد پر

تو علم الفرائض یا علم المیراث، علم وحی اور صحابہ کے

اجماع پر مشتمل ہے اور اس کی سب سے بڑی

فضیلت اور اہمیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رشتہ

داروں کا نام لیکر ان کے حصے خود بیان کیے ہیں اور

احکام میراث کو حدود اللہ قرار دیا ہے

وراثت وہ حق ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بندوں
کے حق میں مقرر فرمایا ہے اور اس کو ایک ایسا محکم فرض قرار
دیا جس میں تغیر و تبدیل کی کوئی گنجائش نہیں چنانچہ احکام کا آغاز

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِىٓ اَوْلَادِكُمْ

کے موکّد حکم سے آغاز کیا

اور پھر ﷺ فرمایا

فَرِيضَةً مِّنَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

اور جب اللہ کا حکم آجائے تو ادب یہ ہے

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا
قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ

(سورہ الاحزاب آیت 36)

ایک اور جگہ حکم ہے

فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ
أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ
يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

(سورہ نور آیت 63)

شان نزول

حضرت اوس بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ ،زوجہ ام کحہ ، تین بیٹیاں
پرانے رواج پر ان کے بھائیوں خالد و عرفطہ کو دیا
حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فریاد
تو یہ آیات نازل ہوئیں

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا (7)

مطلق حصے کا ذکر معاملہ موقوف

پھر کچھ عرصہ بعد

سعد بن ربیع شہید غزوہ احد

زوجہ، دو بیٹیاں

ترکہ چچا نے لے لیا

ان کی فریاد پر یہ آیات نازل ہوئیں

یوصیکم اللہ فی اولادکم للذکر مثل حظ الانثیین

احادیث

عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من قطع میراث وارثه قطع اللہ میراثه من الجنة یوم القیامة

(مشکوۃ)

جو شخص اپنے وارث کو میراث سے محروم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت سے محروم فرمائیں گے،

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً: **تعلموا الفرائض وعلموہ الناس فانی امرأمقبوض وان العلم سیقبض وتظھر الفتن حتیٰ یختلف الاثنان فی الفریضۃ فلایجدان احدایفصل بینھما۔**

(المستدرک علی الصحیحین جز4ص 369)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا تم علم فرائض (علم میراث) سیکھو اور لوگوں کو بھی سیکھاؤ کیونکہ میں وفات پانے والا ہوں اور بلاشبہ عنقریب علم اٹھایا جائے گا اور بہت سے فتنے ظاہر ہوں گے یہاں تک کہ دو آدمی حصہ میراث کے بارے میں باہم جھگڑا کریں گے اور انہیں ایسا کوئی شخص نہیں ملے گا جو ان کے درمیان اس کا فیصلہ کرے۔

تعلموا الفرائض وعلموها فانه نصف العلم وهو ينسى وهو اول شیء ینزع من امتی.

(ابن ماجه ج2ص 908)

تم فرائض (میراث) سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ کہ وہ نصف علم ہے بلاشبہ وہ بھلا دیا جائے گا اور میری امت سے یہی علم سب سے پہلے سلب کیا جائے گا۔

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ موقوفا: من علم القراٰن ولم یعلم الفرائض فان مثلہ مثل الرأس لا وجہ لہ

(الدارمی 441/2)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے :

جس نے قرآن سیکھا لیکن فرائض (میراث) کو حاصل نہ کیا تو اس کی مثال ایسے سر کی ہے جس میں چہرہ نہ ہو۔

عن ابن عباس رضى الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه و سلم « الحقوا الفرائض باهلها فما بقى فهو لاولى رجل ذكر۔

لَا يرث المسلمُ الكافرَ

ولا الكافرُ المسلمَ

تعلموا الفرائض

وعلموها الناس

فانها نصف العلم

وراثت کی تقسیم کا علم

سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ

کیونکہ یہ نصف علم ہے۔

يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِيٓ اَوۡلَادِكُمۡ ۖ	ہدایت کرتا ہے تم کو اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں،
لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۚ	مرد کا (حصہ) برابر ہے دو عورتوں کے حصے کے
فَاِنۡ كُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ	پھر اگر ہوں (وارث) صرف لڑکیاں ہی دو سے زیادہ
فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ	تو ان کے لیے ہے دو تہائی پورے ترکے کا
وَاِنۡ كَانَتۡ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ	اور اگر ہو ایک ہی لڑکی تو اس کے لیے، نصف (کل ترکے کا)
وَلِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا	اور میت کے ماں باپ کے لیے، دونوں میں سے ہر ایک کے لیے ہے
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ	چھٹا حصہ، ترکے میں سے اگر ہو میت کی اولاد
فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ	پھر اگر نہ ہو اس کی اولاد اور وارث بن رہے ہوں اس کے

اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ	ماں باپ ہی تو اس کی ماں کا ایک تہائی حصہ ہے
فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ	پھر اگر ہوں میت کے بھائی بہن تو اس کی ماں کا
السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ	چھٹا حصہ (یہ حصے نکالے جائیں گے) بعد پورا کرنے وصیت کے
يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	جو کی ہو میت نے اور (بعد ادائیگی) قرض کے (جو میت پر ہو)
اٰبَآؤُكُمۡ وَ اَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ	تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد، نہیں جانتے تم
اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَـكُمۡ	کہ کون ان میں سے قریب تر ہے تمہارے
نَفۡعًا ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	نفع کے لحاظ سے، (یہ حصے) مقرر ہیں اللہ کی طرف سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱﴾	بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ	اور تمہارے لیے ہے نصف اس کا جو چھوڑیں تمہاری بیویاں
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ فَاِنْ كَانَ	اگر نہ ہو ان کی اولاد ، پھر اگر ہو
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ	ان کی اولاد بھی تو تمہارے لیے ہے چوتھا حصہ
مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ	اس میں سے جو وہ چھوڑیں بعد پورا کرنے وصیت کے
يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ	جو انہوں نے کی ہو یا (ادائیگی) قرض کے بعد (جو ان پر ہو)
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا	اور بیویوں کے لیے ہے چوتھا حصہ اس میراث کا جو
تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ	چھوڑی تم نے اگر نہ ہو تمہاری اولاد
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ	پھر اگر ہو تمہاری اولاد بھی تو بیویوں کے لیے ہے
الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ	آٹھواں حصہ اس کا جو چھوڑا تم نے (یہ تقسیم ہو گی) بعد

وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ	پورا کرنے وصیت کے جو تم نے کی ہو
اَوْ دَيْنٍ ۭ وَاِنْ كَانَ	اور قرض کی ادائیگی، کے (جو تم پر ہو) اور اگر ہو
رَجُلٌ يُّوْرَثُ	کوئی مرد جس کی میراث تقسیم طلب ہے
كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ	ایسا بے اولاد کہ اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں یا ایسی ہی کوئی عورت ہو
وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ	اور ہو اس کا صرف ایک بھائی یا صرف ایک بہن
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ	تو ملے گا ہر ایک کو ان دونوں میں سے چھٹا حصہ
فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ	پھر اگر ہوں (بہن بھائی) ایک سے زیادہ

فَهُمۡ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنۡۢ بَعۡدِ	تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں بعد پورا کرنے
وَصِيَّةٍ يُّوۡصٰى بِهَآ اَوۡ دَيۡنٍ ۙ	اس وصیت کے جو کی گئی ہو یا (ادائیگی) قرض کے (جو میت پر ہو)
غَيۡرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	بشرطیکہ (یہ وصیت) ضرررساں نہ ہو، یہ محکم ہے اللہ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ؕ ﴿۱۲﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا، نہایت بردبار ہے

وراثت کے احکامات پر عمل کا صلہ	وراثت کے احکامات پر عمل نہ کرنے کا انجام
تلْك حدود اللّه ومن يطعِ اللّه ورسولَه يُدْخِلْهُ جنّات تَجْرِي من تَحْتِهَا الأَنْهَار خالدين فيها وذلك الْفوز الْعظيم {النساء13}	ومن يعصِ اللّه ورسولَه ويتعدَّ حدوده يُدْخلْه نارا خالدًا فيها ولَه عذاب مُّهِينٌ {النساء14}

وجہ تسمیہ

فَرَائِضُ جمع ہے **فَرِيْضَةٌ** کی، لغت میں مقرر اور طے شدہ حصے کو **فَرِيْضَةٌ** کہتے ہیں۔ ہر ایک وارث کے جدا جدا حصے مقرر کرنے کی وجہ سے اس کو **عِلْمُ الْفَرَائِض** کہتے ہیں۔

تعریف ترکہ

ترکہ یا میراث وہ مال ہے جسے کوئی انسان مرتے وقت چھوڑتا ہے۔

تعریف علم میراث

وہ علم جس سے حصوں کے مطابق ترکہ کی تقسیم اور مستحقین معلوم ہوتے ہیں

موضوع

تقسیم ترکہ اور تعین مستحقین

غرض

تقسیم اور تعین پر قدرت

علم الفرائض
کی اہمیت

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ آيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيضَةٌ عَادِلَةٌ (ابوداود)

قَالَ أَبُو مُوسَى:

مَنْ عَلِمَ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَعْلَمِ الْفَرَائِضَ فَإِنَّ مَثَلَهُ مَثَلُ الْبُرْنُسِ لَا وَجْهَ لَهُ أَوْ لَيْسَ لَهُ وَجْهٌ.

(سنن دارمی)

اسباب

ارث

اسباب ارث

(۱)
قرابت حقیقی

(۲)
نکاح

ارکان میراث

ارکان میراث

1. مورث
2. وارث
3. ترکہ

ترتیب

استحقاق ترکہ

1. تجہیز و تکفین
2. ادائیگی قرض
3. وصیت ۱/۳ مال
4. ادائے حقوق ذوی الفروض
5. ادائے حقوق عصبات
6. ذوی الفروض نسبیہ کو دوبارہ
7. ادائے حقوق ذوی الارحام
8. زوجین میں کسی کو دوبارہ دینا
9. جس کے لیے تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کی
10. مختلف عوامی فلاح و بہبود میں خرچ کرنا

موانع

استحقاق ترکہ

موانع استحقاق ترکہ

(۱)

قتل مورث

(۲)

اختلاف دین / اسلام و کفر

تقسیم میراث سے پہلے

تقسیم میراث سے پہلے

(۱)

تجہیز و تکفین

(۲)

ادائیگی قرض

(۲)

وصیت ۱/۳ مال

وارث؟

وارث

(۱)
ذَوِی الْفُرُوْضِ

(۲)
عَصَبَاتٌ

(۳)
ذَوِی الارُحَامِ

ذَوِى الْفُرُوْضِ

چار مرد

1. باپ
2. دادا
3. اخیافی بھائی
4. شوہر

9 عورتیں

1. بیوی
2. والدہ
3. بیٹی
4. پوتی
5. حقیقی بہن
6. ماں شریک بہن
7. دادی
8. نانی
9. باپ شریک بہن

عصبه

بنفسه

عصبہ بنفسہ

درجہ۔۱ مذکر اولاد (بیٹا، پوتا، پڑپوتا)

درجہ۔۲ میت کی اصل (باپ، دادا، پڑدادا)

درجہ۔۳ باپ کی مذکر اولاد (بھائی، بھائی کا بیٹا)

درجہ۔۴ دادا، پڑدادا کی اولاد (چچا، چچازاد)

عصبه

بغيره

عصبہ بغیرہ

چار عورتیں بھائی کے ساتھ بحیثیت عصبہ حصہ پاتی ہیں

1. بیٹی
2. پوتی
3. سگی بہن
4. باپ شریک بہن

ان پر بھائی کی موجودگی میں للذکر مثل حظ الانثیین کا اصول لاگو ہوگا

عصبه

مع غيره

عصبہ مع غیرہ

وہ سگی اور سوتیلی بہنیں جو بیٹیوں یا پوتیوں ساتھ بمطابق

حدیث

اِجۡعَلُوۡ الۡاَخَوَاتِ مَعَ الۡبَنَاتِ عَصۡبَۃً

ذوالفروض سے بچے ہوئے ترکہ کی مستحق ہوتی ہیں

شرط

بھائی نہ ہو {بیٹیوں یا پوتیوں کا}

ذوالارحام

ذوالارحام

میت کے تمام رشتہ دار جو ذوی الفروض اور عصبہ نہ ہو میت سے ان کا رشتہ کسی خاتون کے واسطے سے ہو یا خود خاتون ہوں مثلاً

نانا، نواسی، نواسہ، ماموں اور خالہ

عصبہ کی ترتیب

عصبہ کی ترتیب

ترتیب نمبر	نام عصبہ	ترتیب نمبر	نام عصبہ
1	میت کا بیٹا	7	میت کا سگا بھائی
2	میت کا پوتا	8	میت کا باپ شریک بھائی
3	میت کا پڑپوتا	9	میت کا سگا بھتیجا
4	میت کا باپ	10	میت کا سوتیلا بھتیجا
5	میت کا دادا	11	میت کا بھائی کا پوتا
6	میت کا پڑدادا	12	میت کا باپ شریک بھائی کا پوتا

ترتیب نمبر	نام عصبہ	ترتیب نمبر	نام عصبہ
13	میت کا سگا چچا	19	میت کے باپ کا سگا چچا
14	میت کا سوتیلا چچا	20	میت کے باپ کا سوتیلا چچا
15	میت کا سگا چچا زاد بھائی	21	میت کے باپ کے سگے چچا کا بیٹا
16	میت کا سوتیلا چچازاد بھائی	22	میت کے باپ کے سوتیلے چچا کا بیٹا
17	میت کا سگے چچازاد بھائی کا بیٹا	23	میت کے باپ کے سگے چچا کا پوتا
18	میت کے سوتیلے چچازاد بھائی کا بیٹا	24	میت کے باپ کے سوتیلے چچا کا پوتا

اولوالارحام
کی ترتیب

#	نام اولوالارحام	#	نام اولوالارحام
۱	میت کی بیٹیوں کی اولاد	۹	میت کے ماں شریک بھائی کی اولاد
۲	میت کی پوتیوں کی اولاد	۱۰	میت کی پھوپھی
۳	میت کا نانا	۱۱	میت کے باپ کا ماں شریک بھائی
۴	میت کا پرنانا	۱۲	میت کے باپ کے ماں شریک بھائی کی اولاد
۵	میت کے دادا کی والدہ	۱۳	میت کی خالہ
۶	میت کی بہن کی اولاد	۱۴	میت کے ماموں اور ان کی اولاد
۷	میت کی بھتیجیاں	۱۵	میت کا چچا کی بیٹی+اسکی اولاد
۸	میت کی بھتیجیوں کی اولاد	۱۶	میت کی ماں یا باپ کی پھوپھی، خالہ اور ماموں

غیر وارث
رشتہ دار

۱۔ سوتیلی ماں

۲۔ سوتیلا باپ

۳۔ سوتیلی اولاد

۴۔ سسرالی رشتہ دار

ساس سسر وغیرہ، بیوی کے بھائی بہن، داماد، بہو، بھاوج، چچی، خالو، بہنوئی۔ یہ وارث اس لیے نہیں ہوتے کہ ان کا نسبی تعلق دوسرے خاندان سے ہوتا ہے اور یہ اپنے خاندان میں وارث ہوتے ہیں۔

وَلِأَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٖ

مِّنۡهُمَا ٱلسُّدُسُ مِمَّا

تَرَكَ إِن كَانَ لَهُۥ وَلَدٞۚ فَإِن

لَّمۡ يَكُن لَّهُۥ وَلَدٞ وَوَرِثَهُۥٓ

أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ ٱلثُّلُثُۚ

ذوي الفروض

حالات

باپ

سورۃ النساء۔۱۱

باپ

نمبر حالات	حیثیت	حصہ	شرائط
۱	فرضیت فقط	{1/6} سدس	جبکہ میت کا بیٹا یا پوتا- پڑپوتا {تا آخر} موجود ہوں۔
۲	فرضیت و عصبہ	سدس اور باقی	جبکہ میت کی بیٹی یا پوتی- پڑپوتی وغیرہ موجود ہو۔بیٹا نہ ہو۔
۳	عصبہ فقط	کل یا باقی	جبکہ میت کی اولاد موجود نہ ہو۔

ذوي الفروض

حالات

مال

وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ
كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ
لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ
فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ
لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ

سورۃ النساء۔۱۱

ماں

نمبر حالات	حیثیت	حصہ	شرائط
۱	فرضیت	{1/6} سدس	جبکہ میت کی اولاد یا کسی بھی جہت کے دو یا زیادہ بہن بھائی موجود ہوں۔ {حقیقی، علاتی، اخیافی}
۲	فرضیت	1/3 ثلث	جبکہ میت کی اولاد، دو یا زیادہ جہت کے بہن بھائی موجود نہ ہوں۔ اگرچہ ایک بہن یا بھائی موجود ہو۔
۳	فرضیت	زوج یا زوجہ سے باقی کا 1/3 ثلث	میت کے وارثوں میں صرف ماں باپ اور شوہر ہوں یا صرف ماں باپ اور بیوی ہوں تو شوہر یا بیوی کا حصہ دینے کے بعد جو بچ جائے اسمیں سے تیسرا حصہ۔

حضرت ابو بکر، ابن عباس، ابن زبیر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں

اَلْجَدُّ اَبٌ

یعنی دادا باپ کی جگہ ہوتا ہے۔

ذوي الفـــروض حـــالات

دادا

اجماع صحابہ وامت

دادا

نمبر حالات	حیثیت	حصہ	شرائط
۱	فرضیت فقط	{1/6} سدس	جبکہ میت کا بیٹا یا پوتا پڑپوتا موجود ہو اور باپ موجود نہ ہو۔
۲	فرضیت و عصبہ	1/6 سدس اور باقی	جبکہ میت کی بیٹی پوتی ،پڑپوتی موجود ہو اور باپ موجود نہ ہو۔اور بیٹا موجود نہ ہو۔
۳	عصبیت فقط	کل یا باقی	جبکہ میت کے بیٹا،پوتا،بیٹی،پوتی وغیرہ موجود نہ ہوں۔
۴	محروم	کچھ نہیں	جبکہ میت کا باپ موجود ہو۔

وَلَهُۥٓ أَخٌ أَوۡ أُخۡتٞ

فَلِكُلِّ وَٰحِدٖ مِّنۡهُمَا

ٱلسُّدُسُۚ فَإِن كَانُوٓاْ

أَكۡثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمۡ

شُرَكَآءُ فِي ٱلثُّلُثِۚ

ذوي الفـــروض

حـــالات

ماں شـــریک

بھـــائی بہن

سورۃ النساء۔۱۲

ماں شریک بھائی بہن

شرائط	حصہ	حیثیت	نمبر حالات
جبکہ ایک ہو اور میت کی اولاد اور باپ دادا موجود نہ ہو	{1/6} سدس	فرضیت	۱
جبکہ یہ دو یا زیادہ ہوں اور میت کی اولاد اور باپ دادا موجود نہ ہوں۔	1/3 ثلث	فرضیت	۲
جبکہ میت کا باپ یا دادا یا اولاد موجود ہو۔	کچھ نہیں	محروم	۳

ذوي الفـــروض

حـــالات

نانی اور دادی

[جدصحیحہ]

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

رسول نے

جدّہ کو چھٹا حصہ

عطا کروایا۔

نانی اور دادی

شرائط	حصہ	حیثیت	نمبر حالات
ایک ہو یا زیادہ ہوں ایک درجے کی ہوں لیکن میت کی ماں موجود نہ ہو۔ دادی کے لیے مزید شرط یہ ہے کہ میت کا باپ موجود نہ ہو۔	{1/6} سدس	فرضیت	۱
میت کی ماں موجود ہو تو سب محروم۔ دادا موجود ہے تو اوپر والیاں محروم، قریبہ موجود ہو تو بعیدہ محروم۔	کچھ نہیں	محروم	۲

ذوي الفــــروض
حالات

پوتی

ابن مسعود فرماتے ہیں، میں نے رسول سے سنا ہے کہ

نصف بیٹی کو، چھٹا حصہ پوتی کو، باقی بہن کو دیا جائے۔

اور صحابہ وفقہا کا اس بات پر اجماع ہے کہ جب بیٹی نہ ہو تو پوتی تمام حالتوں میں اس کی قائم مقام ہے۔

سورۃ النساء۔۱۱

پوتی

شرائط	حصہ	حیثیت	نمبر حالات
جبکہ یہ ایک ہو اور میت کا بیٹا ، بیٹی اور پوتا موجود نہ ہو۔	نصف 1/2	فرضیت	۱
جبکہ یہ دو یا زیادہ ہوں اور میت کا بیٹا بیٹی اور پوتا موجود نہ ہوں۔	ثلثان 2/3	فرضیت	۲
جبکہ میت کی ایک بیٹی موجود ہو اور بیٹا یا پوتا موجود نہ ہو۔	1/6 سدس	فرضیت	۳

پوتی

نمبر حالات	حیثیت	حصہ	شرائط
۴	عصبیت بالغیر فی الباقی	پوتے کا نصف	جبکہ میت کا بیٹا موجود نہ ہو اور بیٹی یا بیٹیوں کے ساتھ پوتا موجود ہو۔
۵	عصبیت بالغیر فی الکل	پوتے کا نصف	جبکہ میت کا بیٹا بیٹی موجود نہ ہوں اور پوتا موجود ہو۔
٦	محروم	کچھ نہیں	جبکہ میت کا بیٹا موجود ہو یا دو بیٹیاں موجود ہوں اور پوتا موجود نہ ہو۔

ذوي الفروض

حالات

سگی بہن

إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ
وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ
وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ
فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا
الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا
إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ
مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ يُبَيِّن

النساء : ١٧٦

سگی بہن

نمبر حالات	حیثیت	حصہ	شرائط
۱	فرضیت	نصف 1/2	جبکہ ایک ہو اور میت کا عینی بھائی باپ دادا اور اولاد میں سے کوئی موجود نہ ہو
۲	فرضیت	ثلثان 2/3	جبکہ دو یا زیادہ ہو اور میت کا عینی بھائی باپ دادا اور اولاد میں سے کوئی موجود نہ ہو
۳	عصبہ مع الغیر	بیٹی یا پوتی سے باقی	جبکہ میت کی بیٹی پوتی موجود ہو اور عینی بھائی باپ دادا اور اولاد ذکور میں سے کوئی موجود نہ ہو
۴	عصبہ بالغیر	بھائی کا نصف	جبکہ میت کا عینی بھائی موجود ہو اور باپ دادا اور اولاد ذکور میں سے کوئی موجود نہ ہو
۵	محروم		جبکہ میت کا باپ دادا یا اولاد ذکور میں سے کوئی موجود ہو۔

إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ
وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ
وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ
فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا
الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا
إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ
مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ يُبَيِّنُ

النساء : ١٧٦

ذوي الفروض
حالات

باپ شریک
بہن

باپ شریک بہن

نمبر حالات	حیثیت	حصہ	شرائط
۱	فرضیت	نصف 1/2	جبکہ ایک ہو اور میت کے عینی بہن بھائی علاتی بھائی باپ دادا اور اولاد میں سے کوئی موجود نہ ہو
۲	فرضیت	ثلثان 2/3	جبکہ دو یا زیادہ ہو اور میت کا عینی بہن بھائی علاتی باپ دادا اور اولاد میں سے کوئی موجود نہ ہو
۳	فرضیت	1/6 سدس	جبکہ میت کی ایک عینی بہن موجود ہو اور عینی یا علاتی بھائی باپ دادا اور اولاد میں سے کوئی موجود نہ ہو
۴	عصبہ مع الغیر	بیٹی یا پوتی سے باقی	جبکہ میت کی بیٹی پوتی موجود ہو اور عینی بھائی باپ دادا اور اولاد ذکور میں سے کوئی موجود نہ ہو

باپ شریک بہن

نمبر حالات	حیثیت	حصہ	شرائط
۵	عصبہ	نصف 1/2	جب میت کا علاتی بھائی موجود ہو اور عینی بھائی، باپ، دادا اور اولاد ذکور میں سے کوئی موجود نہ ہو۔
٦	محروم بالغیر	ثلثان 2/3	جبکہ میت کی دو عینی بہنیں موجود ہو یا عصبہ شدہ ایک عینی بہن موجود ہو
۷	محروم	1/6 سدس	جبکہ میت کا باپ دادا عینی بھائی یا اولاد ذکور میں سے کوئی موجود ہو

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ
أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ
يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ
كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ
الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ

النساء : ١٢

ذوي الفـــروض
حـــالات

شوہر

شوہر

نمبر حالات	حیثیت	حصہ	شرائط
۱	فرضیت	نصف 1/2	میت کی کوئی اولاد موجود نہ ہو
۲	فرضیت	ربع 1/4	میت کی کوئی اولاد موجود ہو

ذوي الفروض

حالات

بیوی

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم

النساء : ۱۲

بیوی

نمبر حالات	حیثیت	حصہ	شرائط
۱	فرضیت	نصف 1/2	میت کی کوئی اولاد موجود نہ ہو
۲	فرضیت	ثمن 1/8	میت کی کوئی اولاد موجود ہو

فَإِن كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ

ذوي الفروض حالات

بیٹی

النساء : ۱۲

بیٹی

نمبر حالات	حیثیت	حصہ	شرائط
۵	فرضیت	نصف 1/2	جبکہ یہ ایک ہو اور میت کا بیٹا موجود نہ ہو۔
۶	فرضیت	ثلثان 2/3	جبکہ یہ دو یا زیادہ ہوں اور میت کا بیٹا موجود نہ ہوں۔
۷	عصبہ بالغیر	بیٹے کا نصف	جبکہ میت کا بیٹا موجود ہو۔

اصول فروع ترکہ

اصول فروع ترکہ

اصول اصل کی جمع ہے لغوی معنی بنیاد ہے۔ علم الفرائض کی اصطلاح میں اصل سے مراد وہ مختصر ترین عدد ہوتا ہے جس سے قرآن مجید کے بیان کردہ چھ فروض {جمعا یا فردا} بلا کسر برآمد ہو سکیں۔ ایسے عدد کو ذواضعاف اقل کہا جاتا ہے۔

اصول فروع ترکہ

قرآن مجید کے بیان کردہ چھ فروض کو باہمی نسبت اور ضبط قواعد کے لحاظ سے دو طائفوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر ایک کا اصل درج ذیل ہے۔

درجہ	فرض	اصل
فرضیت	نصف 1/2	2
	ربع 1/4	4
	ثمن 1/8	8
طائفہ ثانیہ	ثلثان 2/3	3
	ثلث 1/3	3
	سدس 1/6	6

قاعدہ نمبر 1 :

جب کسی ایک ہی طائفہ یا زیادہ فروض کا اجتماعی اصل مطلوب ہو تو ان میں چھوٹے فرض کا اصل سب کا اصل ہو گا اس لئے کہ وہ بڑا عدد ہو گا۔ جیسے :

نصف اور ربع کا اصل 4	اصل مسئلہ 4 1/2 1/4
نصف اور ثمن کا اصل 8	اصل مسئلہ 8 1/2 1/8 1/4
ثلثان اور ثلث کا اصل 8	اصل مسئلہ 3 2/3 1/3
ثلثان، ثلث اور سدس کا اصل 6	اصل مسئلہ 6 1/6 2/3 1/3
ثلث اور سدس کا اصل 6	اصل مسئلہ 6 1/3 1/6

قاعدہ نمبر 2:

جب طائفہ اولی میں سے کوئی فرض طائفہ ثانیہ کے ساتھ ہو تو اصل مسئلہ مندرجہ ذیل ہو گا۔

1. نصف ہو تو اصل مسئلہ اصل 6 ہو گا
2. ربع ہو تو اصل مسئلہ اصل 12 ہو گا
3. ثمن ہو تو اصل مسئلہ اصل 24 ہو گا

مثالیں

(۱) اصل مسئلہ 6

1/2	1/3

(۲) اصل مسئلہ 12

1/4	1/3	1/6

(۳) اصل مسئلہ 24

1/8	1/3	1/6	2/3

(۴) اصل مسئلہ 24

1/8	1/4	1/3	2/3

(۵) اصل مسئلہ 12

1/4	1/2	1/6	1/3

باپ

3 حالتیں

مثال نمبر ۱:

اصل مسئلہ 6

میت

باپ	بیٹا	پرپوتا
1/6	عصبہ	محروم

باپ

مثال نمبر۳:

اصل مسئلہ

میت

باپ	ماں
تعصیب فی الکل	1/3

باپ

مثال نمبر ۲:

اصل مسئلہ

میت

بیٹی	باپ
1/2	1/6

ماں

3 حالتیں

مثال نمبر 1 کا پہلا حصہ

اصل مسئلہ 6

میت

ماں 1/6	1 بیٹا	بیٹی

للذکر مثل حظ الانثیین

ماں

مثال نمبر 1 کا دوسرا حصہ

اصل مسئلہ 6

میت

ماں

1/6

3 علاتی بہنیں

2/3

ماں

مثال نمبر2

اصل مسئلہ 6

میت

ماں	1 سگی بہن
1/3	1/2

ماں

مثال نمبر 3 کا پہلا حصہ

اصل مسئلہ 6

میت

ماں	باپ	شوہر
1/3 ما بقی الزوج	عص	1/2

ب

ماں

مثال نمبر تین کا دوسرا حصہ

اصل مسئلہ 6

میت

ماں	باپ	بیوی
1/3	عصبہ	1/4
مابقی الزوجہ		

دادا

4 حالتیں

مثال نمبر 1

اصل مسئلہ 6

میت

بیٹا	دادا
عص	1/6
ب	

دادا

مثال نمبر 3

اصل مسئلہ 6

میت

دادا	اولاد کوئی نہیں
عصبہ	

دادا

مثال نمبر4

اصل مسئلہ

میت

دادا	باپ
محروم	کل مال عصبیت

ماں شریک بھائی بہن

3 حالتیں

مثال نمبر 1

اصل مسئلہ 6

میت

اخیافی بھائی	ماں
1/6	1/3

ماں شریک بھائی بہن

مثال نمبر2

اصل مسئلہ6

میت

1اخیافی بہن
1/اخیافی بھائی
1/3

ماں
1/6

ماں شریک بہن بھائی

مثال نمبر3

اصل مسئلہ 6

میت

1 اخیافی بھائی	باپ	بیوی
محروم	عصبہ	1/4

دادی نانی

2 حالتیں

مثال نمبر 1

اصل مسئلہ 6

میت

دادی یا نانی	بیٹی
1/6	1/2

دادی یا نانی

مثال نمبر2

اصل مسئلہ 6

میت

دادی یا نانی	ماں
محروم	1/3

دادی یا نانی

مثال نمبر 3

اصل مسئلہ 6

میت

دادی یا نانی	نانی	باپ
محروم	1/3	عصبہ

پوتی

6 حالتیں

مثال نمبر 1

اصل مسئلہ 6

میت

پوتی	باپ	ماں
1/2	1/6+تعصیب	1/6

پوتی

مثال نمبر2

اصل مسئلہ6

میت

3پوتیاں	باپ	دادا
2/3	1/6+تعصیب	محروم

پوتی

مثال نمبر3

اصل مسئلہ 6

میت

1 پوتی	پوتا	1 بیٹی
1/6	1/6+تعصیب	1/2

پوتی

مثال نمبر 4

اصل مسئلہ 6

میت

1 بیٹی

1/2

پوتا

1 پوتی

للذکر مثل حظ الانثیین

عصبہ بالغیر فی الباقی

پوتی

مثال نمبر 5

اصل مسئلہ 6

میت

2 پوتی

2 پوتے

للذکر مثل حظ الانثیین
عصبہ بالغیر فی الباقی

پوتی

مثال نمبر6

اصل مسئلہ 6

میت

1 پوتی

2 بیٹیاں/بیٹا

للذکر مثل حظ الانثیین

پوتی

مثال نمبر 6 کا دوسرا حصہ

اصل مسئلہ 6

میت

1 پوتی	2 بیٹیاں / بیٹا

للذکر مثل حظ الانثیین

شوہر

مثال نمبر ۱:

اصل مسئلہ

میت

شوہر	باپ	ماں
1/2	عصبہ	1/3

شوہر

مثال نمبر2:

اصل مسئلہ

میت

بیٹا	بیٹی	شوہر
		1/4

للذکر مثل حظ الانثیین

بیوی

مثال نمبر ۱:

اصل مسئلہ

میت

بیوی	باپ	ماں
1/4	عصبہ	1/3

بیوی

مثال نمبر۲:

اصل مسئلہ

میت

بیوی	باپ	ماں
1/8	عصبہ	1/6

بیٹی

مثال نمبر ۱:

اصل مسئلہ

میت

بیٹی	باپ	علاتی بھائی
1/2	عصبہ	

بیٹی

مثال نمبر۲:

اصل مسئلہ

میت

دو بیٹیاں	باپ	1 سگی بہن
2/3	عصبہ	محروم

بیٹی

مثال نمبر۳:

اصل مسئلہ

میت

بیٹی 1	2 بیٹے	باپ
2/3		1/6

للذکر مثل حظ الانثیین

باپ شریک بہن بھائی

مثال نمبر1

اصل مسئلہ

میت

ماں	1 باپ شریک بہن
1/3	1/2

باپ شریک بہن بھائی

مثال نمبر2

اصل مسئلہ

میت

2 باپ شریک بہنیں	ماں
2/3	1/6

باپ شریک بہن بھائی

مثال نمبر3

اصل مسئلہ

میت

1 باپ شریک بہن	1 بیٹی	ماں
2/3	1/2	1/6

سگی بہن

مثال نمبر1

اصل مسئلہ

میت

1 سگی بہن	بیٹی
1/2	1/2

سگی بہن

مثال نمبر2

اصل مسئلہ

میت

2 سگی بہنیں	شوہر
2/3	1/2

سگی بہن

مثال نمبر 3

اصل مسئلہ

میت

1 سگی بہن عصبہ مع الغیر	1 بیٹی 1/2

سگی بہن

مثال نمبر4

اصل مسئلہ

میت

1 سگی بہن | 1 سگا بھائی | باپ

للذکر مثل حظ الانثیین
عصبہ بالغیر

سگی بہن

مثال نمبر 5

اصل مسئلہ

میت

1 سگی بہن	باپ	باپ
محروم	عصبہ	1/3

جزاکم اللہ خیراً